ARFA TARIQ

TEST - 3

Islamic Studies

Batch - 59.

سوال نمبر 1.

جواب

اسلاموفوبیا

اسلاموفوبیا دو لفظوں "اسلام" اور یونانی لفظ فوبیا (خوف زدہ) کے مجموعے کا نام ہے جس کے معنی ہیں اسلام کا خوف۔ فوبیا ذہن کی مریضانہ کیفیت کا نام ہے جو کسی کی طرف سے خوف یا نفرت کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ فوبیا کو جب اسلام سے جوڑا جائے تو اس کے معنی اسلام سے خوف، ڈر یا نفرت کے ہوتے ہیں

اسلاموفوبیا کی جامع تعریف یوں کی جا سکتی ہے۔

"اسلاموفوبیا سے مراد اسلام، مسلمان اور اسلامی تہذیب

و ثقافت سے خوف اور نفرت کا اظہار ہے۔"

اسلاموفوبیا ایک ایسا نظریہ ہے جس کے مطابق دنیا کے تمام یا اکثریت مسلمان جنونی ہوتے ہیں اور ان کا نقطہ نظر غیر مسلموں کے بارے میں تشدد دانہ ہوتا ہے۔

اسلاموفوبیا کی تعریف OIC اسلامی تعاون کی تنظیم کے مطابق

اسلاموفوبیا اسلام کے خلاف غیر منطقی، جارحانہ اور سخت ناپسندیدگی کے اظہار کا نام ہے۔

اسلاموفوبیا کی مختلف شکلیں ہیں جیسے کہ اسلام کی حقیقی تصویر کو بگاڑنا، مسلمانوں کو بدنام کرنا، انہیں ذہنی و جسمانی تشدد کا نشانہ بنانا، مساجد اور اسلامی مدارس پر حملے کرنا، مسلمانوں کو جاہل اور خوفناک انداز میں پیش کرنا، ان کے مخصوص لباس پر طعنے دینا، ان کی تہذیبی شناخت کو پامال کرنا اور بنیادی حقوق سے محروم کرنا ہے۔

اسلاموفوبیا مسلم دنیا کیلئے خطرہ

اسلاموفوبیا مسلم دنیا کے لئے سب سے بڑا خطرہ ہے اسلام کے خلاف نفرت، بغض اور خوف عہد نبوی سے ہی شروع ہو گیا تھا جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ پاک کا پیغام لوگوں کو پہنچانا شروع کیا تو دشمنوں نے اسلام کے خلاف

سازشیں شروع کر دی، وہ ہر اس جگہ جاتے جہاں اللہ کے رسول ﷺ تبلیغ کے لئے جاتے تھے۔ انہوں نے اللہ کے رسول پر بے جا الزامات عائد کئے کہ نعوذباللہ آپ ﷺ کاہن اور شاعر ہیں۔
قرآن مجید نے ان کے اعتراضات کا جواب بھی دیا ہے۔

اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ ہی یہ انکے شایان شان ہے (سورۃ یٰسین)

اسلاموفوبیا (یعنی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بے بنیاد خوف اور تعصب) مسلم دنیا کیلئے ایک چیلنج بن چکا ہے یہ رجحان نہ صرف مسلمانوں کی سماجی اور معاشی زندگی کو متاثر کرتا ہے بلکہ عالمی سطح پر ان کی شناخت اور ثقافت کو بھی خطرے میں ڈالتا ہے۔

اسلاموفوبیا اور سماجی امتیاز

اسلاموفوبیا کی وجہ سے مسلمانوں کو مختلف معاشروں میں سماجی امتیاز اور تعصب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، مغربی اور یورپی ممالک میں مسلمانوں کیلئے (Other) یعنی دوسروں کا لفظ استعمال ہوتا ہے
بعض ماہرین کے مطابق " اسلاموفوبیا مسلمانوں اور عربوں کے خلاف نسلی تعصب کا نام ہے۔

اسلاموفوبیا اور حجاب

اسلاموفوبیا کی بدولت مغربی اور یورپی ممالک میں نہ صرف اسلام کو نفرت کا نشانہ بنایا جاتا ہے بلکہ روزمرہ کاموں، سفر، دفاتر اور تعلیمی اداروں میں مسلم خواتین کے ساتھ ہتک آمیز رویہ اور سلوک کے واقعات دن بدن بڑھ رہے ہیں

2013 کی رپورٹ میں ایک 21 سالہ حاملہ خاتون کے بارے میں واقعہ لکھا گیا کہ جب اس پر حملہ کیا گیا تو اس وقت وہ حجاب میں تھی، 2 مردوں نے اس کا اسکارف چھین لیا پھر اسکے بال کاٹے اور اس عورت کے پیٹ پر لاتیں ماری جسکی وجہ سے اس عورت کو اولاد کی (موت کی) صورت میں بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔

اسلاموفوبیا اور میڈیا کا کردار

(مغربی) میڈیا اسلاموفوبیا کی جڑ مضبوط کرنے اور پھیلانے میں ملکی اور بین الاقوامی سطح پر انتہائی منفی کردار ادا کر رہا ہے۔ مسلمانوں کو پرتشدد، گمراہ، جاہل، انتہا پسند اور جنونی کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔

برطانیہ کے قومی اخبارات پر ماہ 5000 سے زیادہ تحریریں مسلمانوں اور اسلام سے متعلق شائع ہوتی ہے۔ ان میں 91% مضامین میں اسلام کی منفی تصویر پیش کی جاتی ہے۔ اور اسلام کو مسیحی اور مغربی دنیا کیلئے خطرے کے طور پر پیش کر رہا ہے

اسلاموفوبیا اور گستاخی رسول ﷺ

یورپ کے بہت سے ممالک اسلام، پیغمبر اور مسلمانوں کے خلاف محاذ آرائی کرنا اپنا فریضہ سمجھتے ہیں ان میں فرانس سب سے آگے ہے، فرانس سیکولرازم یعنی مذہب سے بیزاری کا سب سے بڑا علم بردار ہے لیکن فرانس میں ہمیشہ اسلام کی مخالفت کے سب سے زیادہ واقعات پیش آتے ہیں۔
رسول ﷺ کی شان میں پہلی بھی گستاخی کی جا چکی ہے اسی طرح ایک بار پھر فرانس نے آپ ﷺ کے خاکے (نعوذ باللہ) چھپوائے جوکہ مسلم دنیا کا سب سے بڑا خطرہ بن چکا ہے۔

اسلاموفوبیا اور مغربی حکمران

مغرب اور یورپ میں حکمران طبقہ بھی اسلاموفوبیا کو فروغ دینے میں بڑھ چڑھ کے حصہ لے رہے ہیں امریکا، فرانس، ہالینڈ بڑھ چڑھ کر ہیں۔
ہالینڈ کی پارٹی فار فریڈم کا لائحہ عمل ہے کہ!

اب وہ وقت آچکا ہے جب یورپی معاشروں کو مسلمانوں سے پاک کر دیا جائے اور ہمیں چاہیئے کہ مسلمانوں پر اپنی سرحدیں بند کر دیں۔

اسی طرح فرانس میں مسلمانوں کیلئے قوانین مزید سخت کر دیے اور حکمرانوں کی سیکولر پالیسیوں کی وجہ سے مسلمان نوجوان ملک چھوڑنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔

CamScanner

اسلاموفوبیا سے مقابلے کیلئے تجاویز

چونکہ اسلاموفوبیا اسلامی دنیا کیلئے ایک بہت بڑا خطرہ بن چکا ہے اگر اس چیلنج کا سامنا کرنے کیلئے کوئی اقدامات نہ کئے گئے تو اس سے بھی برے نتائج سامنے آسکتے ہیں۔

فریضۂ دعوت و تبلیغ کی ادائیگی

تمام انبیائے کرام نے اللہ تعالیٰ کی تعلیمات کو اللہ کے حکم سے لوگوں تک پہنچایا۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کو بھی یہی حکم ملا اور اس کے ساتھ ساتھ امت محمدیہ کے ہر فرد کو بھی اس ذمہ داری کا حکم دیا گیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم ہے۔

اب تم میں دنیا میں بہترین گروہ وہ ہیں جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کے لئے میدان میں لایا گیا ہے، وہ نیکی کی دعوت دیتے ہیں بدی سے روکتے ہیں اور اللہ پر ایمان رکھنے والے ہیں۔

(سورۃ آل عمران)

اس آیت سے پتا چلتا ہے کہ امت محمدیہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی بنیاد پر ہی بہترین امت ہے اور دین کی دعوت دینا کسی ادارے یا علماء کا فرض نہیں، یہ امت مسلمہ کے ہر امتی کی ذمہ داری ہے۔

اور آج دعوت الی اللہ کی اہمیت و ضرورت اسلاموفوبیا کے بعد بہت زیادہ ہے

- میڈیا اور سوشل میڈیا کا مؤثر استعمال

چونکہ اسلام کی حقیقی تصویر کو بگاڑنے میں میڈیا نے اہم رول ادا کیا ہے اور کر رہا ہے۔ دشمنان اسلام میڈیا پر زہر آلود مکالمے اور بیانات دینے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے
ایک سروے کے مطابق مغربی اور یورپی ممالک میں لوگ 57% معلومات اسلام کے متعلق ٹی وی چینل سے جبکہ 41% اخبارات کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔
تو اس سلسلے میں امت محمدیہ کو سنجیدہ ہو کر میڈیا کا مؤثر استعمال کرنا چاہئیے تاکہ اسلام کا صحیح پیغام اور باتیں لوگوں تک پہنچ سکیں۔ مسلم حکومتوں کو میڈیا پر وسائل زیادہ لگانے چاہئیے تاکہ اقوام عالم زیادہ سے زیادہ اسلام کی حقیقت جان سکیں۔

- اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ

مسلم ممالک کو اس سنگین مسئلے اور سازش کو بے نقاب کرنے کیلئے اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہئیے تاکہ مشترکہ لائحہ عمل طے کر کے جلد سے جلد اس خطرے کو ختم کیا جائے اس کے لیے علاوہ اسلامی تعاون تنظیم OIC کو مزید

فعال کیا جائے تاکہ وہ جلد سے جلد اسلاموفوبیا کے خاتمے کیلئے
کام کر سکے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے
اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ
پڑو (سورۃ آل عمران: 103)

تعلیم اور آگاہی کا فروغ

تعلیم اور آگاہی کے ذریعے بھی اسلاموفوبیا کے خاتمے کی کوشش
کرنی چاہیے۔ نصاب کے اندر اسلام کے اعتدال پسند اور امن
پسند پیغامات کا کو شامل کیا جائے
اسکے علاوہ عالمی سطح پر اسلام کی حقیقی تصویر پیش کرنے
کے لئے بین الاقوامی تعلیمی کانفرنسیں اور ورکشاپ منعقد
کروانے چاہیے
ارشاد باری تعالیٰ ہے
اور کہہ دو! علم والے اور بے علم برابر نہیں ہو سکتے۔ (القرآن)

نئے بیانیے کی ضرورت

جس طرح اسلاموفوبیا نت نئے طریقوں سے اپنی جڑیں مضبوط
کر رہا ہے اسی طرح مسلمانوں کو بھی جواب دینے کیلئے روایتی
طریقے سے ہٹ کر نئے بیانیے کے ساتھ سامنے آنا چاہیے

CamScanner

ان کے اعتراضات، الزامات اور پیغمبر ﷺ کی زندگی پر حملے کے جواب میں محض احتجاجی مظاہرے کرنا کوئی حل نہیں ہے اور نہ ہی جذبات میں بہہ کر جارحیت کا جواب جارحیت سے دینے میں کوئی عقل کی بات ہے بلکہ علمی اور فکری میدان میں احسن طریقے سے جواب دینے کی کوشش کرنی چاہیے

ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم ہے
اے نبی ﷺ آپ اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت سے بلائیں اور ان سے بحث ایسے انداز میں کیجیے جو نہایت حسین ہو۔

مسلمانوں کے خلاف نسلی تعصب کی نفی

یورپ میں اہم سیاسی جماعتیں مسلمانوں کو نکال باہر کرنے کا مشورہ دے رہی ہیں۔ نقل مکانی کرنے والوں کے راستے میں دیواریں اور رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں۔ پردے پر پابندی اور ان سب کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے اظہار رائے کے نام پر نفرت پھیلائی جا رہی ہے۔ مسلمانوں کے خلاف نسلی تعصب کو ہوا دی جا رہی ہے۔ جبکہ اسلام تعصب کی اجازت نہیں دیتا۔ اور مسلمانوں کو سفید فام پر بوجھ قرار دیا جا رہا ہے

امت مسلمہ کو چاہیے کہ یکجا ہو کر اس رجحان کی نفی کی جائے تاکہ اسلاموفوبیا کو جلد سے جلد ختم کیا جا سکے۔

اس لئے چاہیے کہ اسلام کی تعلیمات کو عام کیا جائے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مغربی دنیا آج بھی اسلام اور پیغمبر ﷺ اور انکی تعلیمات سے نہ صرف غلط فہمیوں کا شکار رہیں بلکہ لاعلم بھی ہیں

اسلاموفوبیا کی صورت میں اسلام کو درپیش خطرے کا امت مسلمہ کو نہ صرف جواب دینا چاہیے بلکہ اسلام کو دنیا کے انسانیت تک پہنچانے کی بھی بھرپور کوشش کرنی چاہیے تاکہ اسلام کا حقیقی چہرہ دنیا کے سامنے آسکے اور اسلام کے خلاف منفی پروپیگنڈے کی یہ چال خود مغرب میں اسلام کے تعارف کا ذریعہ بن سکے۔

سوال نمبر 2

جواب

اسلام کا عدالتی نظام

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی روحانی، معاشرتی، معاشی اور قانونی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ اسلام نے دنیا کے سامنے خوب صورت عدالتی نظام پیش کیا یقیناً یہ عدالتی نظام کی بنیاد نبی آخر زمان محمد ﷺ نے فراہم کی جو اللہ کے رسول ہونے کے ساتھ قانون دان بھی تھے۔ آپ ﷺ کے بعد خلفائے راشدین نے اس نظام کو وسعت دی۔ ~~اسلام~~

عدالتی نظام وہ قانونی ڈھانچہ ہوتا ہے جسکے ذریعے قوانین کی

تشکیل، نفاذ اور ان پر عملدرآمد کیا جاتا ہے۔ تاکہ معاشی امن، انصاف اور حقوق کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔
اسلام کا عدالتی نظام ہر دور میں سب سے بہترین، قابلِ عمل اور نتیجہ خیز ہے جس میں انصاف بنا لحاظ مرتبہ، زبان یا علاقے کے، ہر ایک کو مہیا کیا جاتا ہے۔

اسلامی عدالتی نظام اور معاشرے میں امن و خوشحالی

قانون کی حکمرانی

عہدِ رسالت اور عہدِ خلفائے راشدین کے تحت عدلیہ اور انتظامیہ کو "قانون کی حکمرانی" کی اعلیٰ مثال قرار دیا کہ لوگوں پر کسی فرد کی اُمراء کی رائے کی نہیں بلکہ قانون کی حکمرانی تھی۔ عدالتیں اُن کی عزت، زندگی، آبرو اور مال کی حفاظت کیلئے ہیں اور جج انصاف کے محافظ جو کسی کے بھی دباؤ کے بغیر اپنے فرائض انجام دیتے تھے تاریخ گواہ ہے کہ اسلامی عدالتی نظام کے تحت گورنروں اور انتظامیہ کے سربراہوں پر بھی ججوں نے مقدمات چلائے جبکہ شکایت کرنے والے غیر مسلم تھے۔

- قانون کی حکمرانی اسلام کے عدالتی نظام کی بنیاد ہے جس پر عمل کر کے معاشرے میں استحکام و خوشحالی لائی جا سکتی ہے

عدل وانصاف

عدل وانصاف اسلامی عدالتی نظام کی ایک اور اہم خصوصیت ہے جس سے معاشرے میں امن وخوشحالی ممکن ہے۔ خلفائے راشدین نے ایک منظم عدلیہ کا نظام کامیابی کے ساتھ چلایا کیونکہ وہ خود کو قانون کا پابند سمجھتے تھے
ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم ہے
بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں
(القرآن)

~~قانون کی~~

جرائم کی روک تھام

اسلامی عدالتی نظام میں سزا اور جزا کا واضح تعین کیا گیا ہے جس سے جرائم کی روک تھام ہوتی ہے
حدیث پاک ہے
اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں حکم دیتا کہ اسکے ہاتھ کاٹ دیے جائیں۔

معاشی انصاف

اسلام کا عدالتی نظام سود، رشوت اور کرپشن سے سختی سے ممانعت کرتا ہے جس سے معاشی استحکام پیدا ہوتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اور تم یا باطل طریقوں سے ایک دوسرے کا مال نہ کھاؤ
(القرآن)

اسکی وجہ معاشرے میں خوشحالی کا فروغ ہوتا ہے

حقوق کی فراہمی

اسلامی عدالتی نظام عورتوں، یتیموں، غلاموں اور اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔

حدیث پاک ہے

سب انسان برابر ہیں کسی عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں ہے

قتل کے بدلے قصاص

اسلامی عدالتی نظام نے معاشرے کو استحکام اور امن قائم کرنے کیلئے قتل کے بدلے قصاص کا نظام متعارف کروایا ہے تاکہ کسی کے ساتھ زیادتی نہ ہو

اور تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے

(سورۃ البقرہ)

اسلام کا عدالتی نظام انصاف مساوات اور امن کے قیام کا
جامع اور عملی ماڈل پیش کرتا ہے یہ نظام ظلم کے
خاتمے اور مظلوموں کو تحفظ فراہم کرتا ہے
اور معاشرے میں امن اور خوشحالی کو یقینی بناتا
ہے

CS CamScanner